

امت مسلمہ اور امت کے ایک فرد کی حیثیت سے ہم میں سے ہر ایک —  
 آزمائش کے دور سے گزر رہا ہے!

کیا اس کا تقاضا صرف یہ ہے کہ ہم:  
 نصرت و فتح کی دعاؤں میں اپنی آئین بھی شامل کر دیں؟  
 کسی مارچ میں چند ساعتیں دے کر کچھ سن لیں؟  
 اخبار پڑھ لیں، ٹی وی دیکھ لیں، تبصرے کر لیں؟

یقیناً یہ بھی کریں  
 لیکن ساتھ ہی اپنا جائزہ لیں:

- زندگی کے معمولات میں اعمال میں کوئی فرق نہ پڑا ہو
  - نمازیں حسب سابق بے توجہی سے پڑھ رہے ہوں
  - موقع ملنے پڑ مالی کرپشن سے دریغ نہ کرتے ہوں
  - دوسروں کے حقوق غصب کرنے میں تکلف نہ کرتے ہوں
  - خیالات اور نظریں پاکیزگی سے محروم رہتی ہوں
- اس حال پر ہماری دعاؤں سے نصرت الہی حرکت میں آجائے!

آئیے زندگی میں تبدیلی لائیں، استغفار کریں، توبہ کریں،  
 معاشرے میں تبدیلی محسوس ہو، نظر آجائے  
 منکر کمزور ہو جائے، معروف طاقت ور ہو جائے  
 اس سے ہمیں وہ حوصلہ، استقامت اور صبر ملے گا  
 جو مقابلے میں ہماری برتری کا باعث ہوگا

اللہ کی مدد آئے گی، فرشتے نازل ہوں گے  
 کہ یہ رب کریم کا وعدہ ہے!